خواب کا قضیہ: دینیاتی، ثقافتی اور سائنسی مطالعہ

The Dilemma of Dream: A Religious, Cultural And Scientific Study

ڈاکٹر حافظ صالح الدین[i] مفتی عرفان علی[ii]

Abstract

It is a universal fact that every living person sees dreams. The most interesting phenomenon about dream is that, things and world of dreams look different from real world, but the things seen in dreams mostly belong to the real world. One third of total life is spent while sleeping. Our brain is active while we are a sleep. The brain keeps us busy and shows dreams of different nature. Good dreams have a distinct place in Islam. In the Holy Qurān these dreams are called revelation, and in the Hadith they are termed as herbing of good news. The dreams of the prophets have been given the place of revelation and to those of the Sufis and saints; they have been attributed the place of intuitions. In other revealed religions, the place of dream is that of a vision. In Old Testament, it is said "that God speaks once, rather twice; if man is not listener, then at night when heavy sleep haunts people and they are on beds, during sleep, in dream he opens his ears and he makes his psyche incused with knowledge so as to prevent him from that thing and conceals pride from human beings. He supervises his soul so that he should not fall into the ditch and saves his life by sparing it from sword. He then gets warning on his bed and his bones break". On the other hand, the scientific approach regarding dream is very different. According to Freud's, "dreams are the quintessence of experiences and observations of the present which indicates to the future. According to him, dreams are part of the construction of a human personality and that they are the part of our unconscious. His views are totally different from those of the Freud who considered dreams as the projection of the (libidos) desires reared by the people in the early stages of life. Sometime it takes us to the world which is quite unfamiliar to us. Some dreams remain in our memory while others are forgotten. The paper under study strives to analyze and compare the ideas of Freud with two revealed religions about the nature of dream.

Key Words; Dream, Cultural, Religious, Scintific, Analysis

i چیئر مین، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

ii پی ایچ-ڈی سکالر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

تعارف

خوابوں کے بارے میں دلچسپ امر یہ ہے کہ خوابوں کی دنیا حقیقی دنیا سے مختلف تو ہوتی ہے لیکن خواب میں نظر آنے والی چیزیں اصل دنیا ہی کی ہوتی ہیں۔ کبھی ہم خوفناک خواب دیکھتے ہیں، کبھی خوشگوار اور کبھی تو ایسی عجیب و غریب چیزیں دیکھتے ہیں کہ حقیقت میں ان کا گمان بھی ممکن نہیں ہوتا۔ ہر انسان اپنی زندگی کا ایک تہائی حصہ سو کر گزارتا ہے لیکن سوتے میں بھی دماغ اپنا کام کرنا بند نہیں کرتا بلکہ اسے خوابوں میں الجھائے رکھتا ہے اور کسی انجانے جہان کی سیر کرواتا رہتا ہے۔ کچھ خواب ہمیں یاد رہ جاتے ہیں اور اکثر بھول جاتے ہیں لیکن یہ خواب ہمیں کیوں آتے ہیں؟ اس کی پس پردہ حقائق کیا ہیں؟

زیر نظر پیپر میں اسی بابت الہامی مذاہب، کچھ قدیم تہذیب اور سائنسی ہائے نقطہ نظر واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو چیز سونے کی حالت میں دیکھا جائے خواب کہلاتا ہے جیسا کہ مشہور عربی ڈکشنری کے مؤلف لکھتا ہے:

والرُّؤيا ، بالضمِّ مَهْموزاً، وَقد يُخفَّفُ، مَا رَأَيْتَه فِي مَنامِكَ[1]

اسی طرح درج ذیل تعریف بھی قابل توجہ ہے:

A series of images, ideas, emotions, and sensations occurring involunt arily in the mind during certain stages of sleep.[2]

خواب بعض ماہرین نفسیات و سائنسدان ، سوتی ہوئی عقل (mind) میں پیدا ہونے والی خطائے حس (hallucination) کو بھی کہتے ہے[3]۔

خواب آنے کی وجوہات

واضح رہے کہ ایک جاندار کا دماغ تمام حالتوں میں کسی نہ کسی درجہ پر متحرک رہتا ہے؛ اور معمول کی حالتِ بیداری کے دوران دماغ اندرونی یا داخلی طور پر پیدا ہونے والی فعالیت (activity) کو بیرونی یا خارجی طور پر (ماحول سے) آنے والی خبر دار حسوں کی نسبت نظر انداز رکھتا ہے اور یوں حالت بیداری میں (عام حالات میں) صرف وہی تصاویر، آوازیں اور احساسات دماغ میں اجاگر ہوتے ہیں جو طبیعی طور پر عالم حقیقت و مادی میں موجود ہوتے ہیں۔ اور دوران نیند، دماغ اندرونی طور پر پیدا ہونے والی فعالیت کی جانب مرکوز ہو جاتا ہے جو خوابوں کی ایک وجہ سمجھی جا سکتی ہے، جبکہ بعض اوقات، کم خوابی، حسی اضطرابات اور بعض ادویہ کی وجہ سے بیرونی اور اندرونی دونوں اطراف پیدا ہونے والی فعالیت یا activity پر رد عمل ظاہر کرنے لگتا ہے جسے خطائے حس کی ایک وجہ سمجھا جا سکتا ہے[4]۔

خواب کی اقسام

محمود بن احمد حنفی خواب کے اقسام کے بارے میں لکھتے ہیں:

المنام ثلاثة أقسام رؤيا من الله ورؤيا من الشيطان ورؤيا مما حدث به المرء نفسه[5]

یعنی خوابوں کی درج ذیل تین اقسام ہیں:

1. مبشرات (خوشخبریوں والے)
2. حدیث نفسی (نفسانی خواہشوں کے عکاس)
3. شیطانی وسوسوں اور حملوں کے غماز

اسلام میں رؤیا صالحہ اور اچھے خوابوں کا مقام

اسلام میں رؤیا صالحہ اور اچھے خوابوں کو ممتاز مقام حاصل ہے۔قرآن کریم میں انہیں بشریٰ اور احادیث نبوی ﷺ کی رو سے یہ مبشرات کہلاتی ہیں۔انبیاء کرام علیہم السلام کے خوابوں کو وحی اور صوفیاء کے خوابوں کو الہام کا درجہ حاصل ہے۔خواب کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ ائمہ حدیث نے اپنی کتابوں میں تعبیر رؤیا پر مستقل ابواب باندھے ہیں، جس طرح انہوں نے ایمان، صلٰوۃ، صوم، زکوٰۃ اور حج کے موضوعات پر عناوین قائم کئے ہیں[6]۔

قرآن کریم میں چھ خوابوں کا تذکرہ آیا ہے۔ان میں ایک خواب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔انہوں نے خواب دیکھا کہ اپنے فرزند کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ذبح کر رہے ہیں۔چونکہ انبیاء کے خواب وحی ہوتے ہیں اس لئے انہوں نے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذبح کرنے کے لئے زمین پر لٹایا جس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا آئی کہ "اے ابراہیم! تونے اپنے خواب سچ کر دکھایا۔[7]اسی طرح دوسرا خواب سیدنا یوسف علیہ السلام کا ہے۔[8]اور تیسرا ان دو بھائیوں کا خواب ہے جو جیل میں سیدنا یوسف علیہ السلام کے ساتھ قید تھے جنہوں نے خواب کی تعبیر کے لئے آپؑ کی طرف رجوع کیا۔[9]اسی طرح اس وقت کے بادشاہ نے خواب دیکھا تھا[10]۔قرآن کریم میں جس طرح دوسرے خوابوں کا ذکر آیا ہے، اسی طرح نبی کریم ﷺ کے خواب کا تذکرہ بھی سورۃ الفتح آیا ہے:

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا[11]

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا۔قرآن کریم میں رؤیائے صالحہ کے لئے لفظِ بشریٰ استعمال ہوا ہے جس کے معنی

"خوشخبری" کے ہیں جیسا کہ ارشادِ ربّانی ہے:

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ[12]

یاد رکھو اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں۔ وہ (اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیز کرتے ہیں۔ ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اس آیت میں "بشریٰ" سے مراد اچھے خواب ہیں:

ثم اختلف أهل التأويل في "البشرى"، التي بشر الله بها هؤلاء القوم ما هي؟ وما صفتها؟فقال بعضهم: هي الرؤية الصالحة يراها الرجل المسلم أو ترى له[13]

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے:

"میں نے حضور اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔" لم يبق من النبوة الاالمبشرات "یعنی نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! مبشرات کیا ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔" الرؤيا الصالحة "یعنی اچھے خواب[14] اس حقیقت کو نبی کریم ﷺ نے کچھ یوں بھی بیان فرمایا کہ" ذهبت النبوة وبقيت المبشرات "نبوت چلی گئی اور مبشرات باقی رہ گئی۔[15] ایک دوسری جگہ پر نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے، کہ میرے بعد نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ جائیں گی۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مبشرات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔" اچھا خواب جسے کوئی مرد صالح دیکھے یا اس کے لئے دیکھا جائے (یعنی اس کے لئے کوئی دوسرا مرد دیکھے) نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک ہے[16]۔"

فرائڈ کا نظریہ خواب اور سائنسی تاویل

فرائڈ کے نزدیک خواب میں درج ذیل دو قسم کے عناصر ہوتے ہیں: پوشیدہ اور ظاہر

ظاہری عنصر یہ ہے کہ جو خواب ہمیں دکھاتا ہے یہ ہمیشہ غیر معقول اور ناآشنا ہوتے ہیں۔ اسی کے ذریعے ہم پوشیدہ چیزوں کو آشکارہ کرتے ہیں۔ جبکہ پوشیدہ عنصر خواب کا اصل مقصد ہوتا ہے۔ خواب کی پر اسرار تعبیر کی امداد کے لئے فرائڈ نے علامات خواب کو پانچ مراحل میں تقسیم کیا ہے:

Displacement

جب ایک آدمی یا چیز کی خواہش دوسرے شخص یا چیز کے لئے بطور علامت استعمال ہوتا ہے۔

Projection

یہ تب واقع ہوتا ہے جب خواب دیکھنے والا اپنی خواب کو دوسروں پر پیش کرتا ہے۔

Symbolization

اس سے مراد یہ ہے جب دیکھنے والا اپنی خواہشات کو دباتا ہے یا استعاراتی طور پر عمل میں لاتا ہے۔

Condensation

جب خواب دیکھنے والا اپنی احساسات کا کم کرتے ہوئے ان کو چھپاتا ہے یا اس کو ایک چھوٹے سے علامت یا واقعے کی طرف منسوب کرتا ہے، اس طریقہ پر کہ اس کی علامت واضح نہیں ہوتے۔

Rationalization

دماغ غیر مربوط اور غیر منظم خواب کو ترتیب دیتا ہے اور اس کو ایک قابل سمجھ اور منطقی خواب میں تبدیل کرتے ہیں[17]۔

خواب ہمارے ماضی کے تجربوں پر دار و مدار رکھتے ہیں۔ان کا ہمارے مستقبل سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔اس کے خیال میں خواب انسان کی تحت الشعوری خواہشات کا مظہر ہے۔انسان میں جو جذبات پوشیدہ طور پر پائے جاتے ہیں، سوتے وقت غیر شعوری طور پر وہی خیالات خواب میں نظر آتے ہیں۔یعنی فرائڈ کے نزدیک خواب انسان کی دبی ہوئی خواہشات کی اظہار کا ذریعہ ہے۔یہ خواب واضح طور پر ان خواہشوں کی نشاندہی نہیں کرتے بلکہ تمثیلی طور پر دکھائی دیتے ہیں۔فرائڈ کہتے ہے جو چیز لمبا ہو جیسے بندوق، سگریٹ یا چھری، یہ خواب آلہ تناسل سے عبارت ہوگا۔اور جو چیز اندر سے خالی ہو: جیسے پیالہ، غار، یا سوراخ تو اس سے عورت کی شرمگاہ مراد ہوگی[18]۔

خواب کی بابت فرائڈ اور دوسرے ماہرین کے آراء کا تقابلی جائزہ

کارل گستاف یہ فرائڈ کا ہم عصر تھا، ابتدا میں دونوں کے نظریات ایک جیسے تھے لیکن پھر ایک دوسرے سے مختلف ہوگئے۔[19] نے یہ نظریہ پیش کیا کہ خواب حال کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہیں۔جو مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے نزدیک خواب انسان کی شخصیت کی تعمیر کا حصہ ہیں اور یہ ہمارے لاشعور کا حصہ ہے لیکن یہ فرائڈ کی طرح جنسی نہیں بلکہ اس کا تعلق روحانیت سے ہے۔فرائڈ اور یونگ نے مل کر خوابوں کا تجزیہ کیا مگر نظریاتی اختلافات کی وجہ سے ان کی دوستی عداوت میں بدل کے رہ گئی۔یونگ فرائڈ کے اس خیال کی نفی کرتا ہے کہ خواب تمثیل کا حصہ ہیں۔یونگ کے مطابق یہ خواب حقیقی ہیں۔یونگ کا کہنا ہے کہ "خواب انسان کی اندرونی زندگی کے رازوں سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ جس کے ذریعے خواب دیکھنے والے شخص کی شخصیت کے پوشیدہ زاویے کھلتے ہیں[20]۔

ہلمین جیمز کے مطابق خواب ہمیں گہرائی میں لے کر جاتے ہیں۔ہم عام زندگی کے معاملات انہیں کے ذریعے

سے دریافت کرتے ہیں۔ اور وجود کے نظر انداز کیے گئے گوشوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ اس کی نظر میں خواب روح کا تجربہ ہیں۔ ہلمین کو خواب شاعری کی طرح نرم و نازک دکھائی دیتے ہیں۔ شاعری جو تشریح سے زیادہ محسوس کرنے کی صنف ہے۔ شاعری کا تجزیہ کرنے کے بعد فقط تشریح رہ جاتی ہے اور شاعری کا جادو غائب ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح یہ غلطی خواب کا تجزیہ کرنے میں دہرائی جاتی ہے۔ اس وقت ہم خواب کی پر اسراریت اور اس کی اصل روح سے دور ہو جاتے ہیں۔ خواب کے اثر اور طاقت کی تبدیلی کو سمجھ نہیں پاتے۔ خواب کا خیال، تصور اور تجربہ ذہن جب جذب کر لیتا ہے تو تخلیق اور دریافت کے زاویے تشکیل پاتے ہیں۔ خیال کی یہ تصویریں روح کی غذا ہیں۔ ہلمین کا مطلب ہے کہ خواب کی خوبصورتی اور اس کے اصلی پیغام کو اگر محسوس کر لیا جائے، تو تخلیقی صلاحیتوں کو جلا مل سکتی ہے[21]۔

خواب کی بابت تہذیب بابل اور تہذیب مصر کے نظریات کا تقابلی جائزہ

اگر ہم مختلف تہذیبوں پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ خواب کی حیثیت ان تمام تہذیبوں میں بھی مسلم رہی ہے۔ قدیم تہذیبوں میں بابل کی تہذیب بہت مشہور ہے۔ دنیا کا پہلا قانون دینے والا بادشاہ حمورابی (2067ء-2025ء ق م) کا عہد سلطنت اس تہذیب کا سنہری دور مانا جاتا ہے۔ خواب کے بارے میں اہل بابل کا عقیدہ تھا کہ دیوتا (Gods) خواب کے ذریعہ ایک خاص طریقہ سے انسان کو مستقبل اور عالم بالا کے ارادوں سے آگاہ کرتے ہیں چنانچہ بابل کی داستانوں میں خواب کا بارہا تذکرہ آتا ہے[22]۔

اہل بابل کے یہاں تحریری تعبیر ناموں کا بھی رواج تھا۔ شہر نینوا کی کھدائی کے دوران جو تختیاں برآمد کی گئی ہیں ان میں ایک تختی پر اہل بابل کا خواب نامہ تحریر ہے جس میں خوابوں کی تعبیر درج ہے[23]۔

قدیم تہذیبوں میں مصر کی تہذیب کا شمار بھی ترقی یافتہ تہذیبوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ خواب کے بارے میں مصریوں کا اعتقاد تھا کہ دیوتا خواب میں آکر واضح اور غیر مبہم انداز میں اپنی بات کہہ دیتے ہیں۔[24] مصریوں کے ہاں تعبیر ناموں کا بھی چلن تھا۔ ماہرین مصریات نے پیپرس پر جو تحریریں دریافت کی ہیں ان میں سے ایک تحریر ہیسٹر بیٹی پیپرس (Hester Beaty Papyrus)، مصر کی تعبیر ناموں کا ریکارڈ ہے جس میں خوابوں کی تعبیر بیان کی گئی ہے۔ اس قدیم تعبیری دستاویز کا تعلق مصر کے بارہویں خاندان کے زمانہ (1786ق م) سے بتایا جاتا ہے[25]۔

الہامی مذاہب میں خواب کا مقام

الہامی مذاہب میں خواب کو وحی کا درجہ حاصل ہے۔ تورات میں آیا ہے۔ "خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دو بار، اگر

آدمی شنوانہ ہو تو خواب میں رات کو رؤیا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وہ بچھونے پر ہوتے ہیں، اس وقت انسان کے کان کھولتا ہے۔ اور وہ اس کے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے تاکہ آدمی کو اس کام سے باز رکھے اور غرور کو انسان سے چھپائے، وہ اس کی روح کی نگرانی کرتا ہے تاکہ وہ گڑھی میں نہ گرے اور اس کی جان کو کہ وہ تلوار سے نہ نکلے۔ پھر وہ اپنے بستر پر تنبیہ پاتا ہے اور اس کی ہڈیاں ٹوٹتی ہیں[26]۔

تورات میں متعدد خوابوں کا تذکرہ موجود ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے معاصر بادشاہ ابی ملک، سیدنا یعقوب علیہ السلام، سیدنا یوسف علیہ السلام اور ان کے دور کے رفقائے زنداں کے خواب مشہور ہیں[27]۔

دانی ایل نبی کی کتاب ''کئی دلچسپ خوابوں سے مالا مال ہے۔ بنی اسرائیل کے ہاں خوابوں کی تعبیر کا ایک تسلیم شدہ فن تھا۔ ایک وقت تنہا یروشلم میں چوبیس معتبر لوگوں کو خوابوں کی تعبیر بتایا کرتے تھے اور تعبیر بتانے کے عوض یہ معبّرین فیس وصول کرتے تھے۔ عام طور پر ہدایا و تحائف اور فیس کی مقدار کے مطابق خوابوں کی تعبیر بتائی جاتی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے فقہاء بھی خوابوں کی تعبیر کے عوض لوگوں سے فیس لیتے تھے[28]۔

نتائج بحث

خواب ضبط کردہ خواہشات کی تشفی کا وسیلہ ہے۔ مگر اس طریقہ سے کہ شعور کو ان کی حقیقت کا علم نہ ہونے پائے۔ خواب میں انتقال تاثر Displacement of Effect بھی ہوتا ہے یعنی اصل اور اہم مواجہ (آمنا سامنا) جن کا علامتوں کے ذریعہ ہوتا ہے وہ خواب میں کم اہم معلوم ہوتے ہیں اور کم اہم مواد اہم معلوم ہوتا ہے۔ اور خواب میں تمثیلی طور پر دکھایا جاتا ہے۔ جبکہ اسلام اس کو خواہشات کی تشفی کا ذریعہ نہیں گردانتا۔ اور خواب میں نظر آنے والی اشیاء حقیقی ہوتے ہیں۔ فرائڈ خواب کا تعلق صرف جنسیات سے جوڑتا ہے، جبکہ اسلام نے اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔ کچھ مبشرات (خوشخبریوں) کی قسم سے ہیں۔ کچھ نفسانی خواہشوں کے عکاس ہیں۔ کچھ شیطانی وسوسوں اور شیطانی حملوں کے غماز ہیں۔ فرائڈ کے نزدیک خواب کا تعلق صرف ماضی سے ہوتا ہے، مستقبل کے ساتھ اس کا کوئی ربط نہیں ہوتا۔ جبکہ اسلام اس کو بشریٰ اور مبشرات سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور اس کو نبوت کا چالیسواں، چھیالسواں اور سترّواں حصہ قرار دیا ہے، اور یہ فرق مرد کے اعمال کے اعتبار سے ہوتا ہے۔

حواشی وحوالہ جات

1 محمد بن محمد بن عبدالرّزاق، تاج العروس من جواہر القاموس(دارالھدیہ، بدون تاریخ)106: 38

2 www.thefreedictionary.com/dream

3 David G. Myer (2001). :.(Worth publisher NY,2017)Psychology,P:625.

4 Mahowald M, Woods S, Schenck C. Sleeping dreams, waking hallucinations, and the central nervous system .Dreaming 1998,V: 8,P: 89–102

5 ابو محمد محمود بن احمد حنفی، عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری(بیروت: داراحیاء التراث العربی، (س۔ن)2: 155

6 محمد بن اسماعیل، بخاری، صحیح البخاری بشرح الکرمانی(لبنان: داراحیاء التراث العربی، بیروت 1401ھ)24: 94

7 سورۃ الصافات37: 102- 106

8 سورۃ یوسف12: 4

9 سورۃ یوسف12 :36- 37

10 سورۃ یوسف12: 43

11 سورۃ الفتح48: 27

12 سورۃ یونس10: 61- 64

13 طبری، محمد بن جریر، جامع البیان فی تاویل آی القرآن، (بیروت: مؤسسۃ الرسالۃ، 1420ھ)15: 124

14 صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب المبشرات ، حدیث(6990)

15 ابن ماجہ ، محمد بن یزید ، سنن ابن ماجہ، کتاب تعبیر الرؤیا، باب المبشرات(بیروت: دار احیاء الکتب العربیہ، (س-ن)حدیث (3896)

16 امام مالک، مالک بن انس، الموطا(بیروت: ، داراحیاء التراث العربی، 1406ھ)کتاب الرؤیا، باب ماجاء فی الرؤیا2: 956

17 WWW.Dreammoods.inc.

18 Dream Psychology Freud, Sigmund ,P:107-108(Translator: M. D. Eder(Categorie(s): Non-Fiction, Human Science, Psychology Source, Published: 1920http://www.gutenberg.org)

19 www.Encyclopaedia Britannica

20 WWW.Dreammoods.inc.

21 www.wikipedia.org/wiki/James_Hillman

22 Robert William Rogers-The Religion of Babylonia and Assyria .p: 196, 197.1980.

23 Encyclopedia Britannica 15th EDN.1985.Vol27.p.305

24 Encyclopedia of Religion and Ethics.NewYork.1912 vdy.p34.37

25 Encyclopedia Britannica 15th EDN.1985.Vol27.p.305

26 تورات، ایوب33: 14- 20

27 تورات، پیدائش3: 20- 28---سلاطین5: 31

28 The Jewish Encyclopedia1916.vol 4,p 656